



سوال

(517) ایک عربی مضمون کا خلاصہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عربی مضمون کا خلاصہ

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یوم النحر (۱۰ ذوالحجہ) کو جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کا وقت طلوع آفتاب کے بعد چاشت کا وقت ہے اور ایام تشریق (۱۱ - ۱۲ - ۱۳ ذوالحجہ) میں کنکریاں مارنے کا وقت زوال آفتاب سے لے کر غروب آفتاب تک ہے۔

جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے روز جمرہ عقبہ کو دن چڑھے کنکریاں ماریں، جبکہ اس کے بعد ایام تشریق میں دن ڈھلے کنکریاں ماریں۔
[مسلم کتاب الحج باب استحباب الحج]

یوم النحر ۱۰ ذوالحجہ کو سورج طلوع ہونے سے پہلے جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنا منع ہے، خواہ بوڑھے ہوں، خواہ بچے، خواہ تین ہوں یا مرلیض۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی عبدالمطلب کے لڑکوں کو رات کے وقت مزدلفہ سے روانہ کر دیا اور ہم گدھوں پر سوار تھے اور آپؐ ہماری رانوں پر مارتے تھپتھپاتے اور فرماتے: ”میرے پیارے بیٹے! سورج طلوع ہونے سے پہلے جمرہ پر کنکریاں نہ مارنا۔“

”ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو پسینے اہل خانہ کے کمزور لوگوں کے ساتھ روانہ کیا اور فرمایا: کنکریوں کو سورج طلوع ہونے سے پہلے نہ پھینکو۔“ 2

ابن جریج نے بیان کیا ہے کہ ان سے اسماء کے غلام عبداللہ نے بیان کیا کہ ان سے اسماء بنت ابوجحش نے کہ وہ رات ہی کو مزدلفہ پہنچ گئیں اور کھڑی ہو کر نماز پڑھنے لگیں کچھ دیر تک نماز پڑھنے کے بعد پوچھا کیا چاند ڈوب گیا؟ میں نے کہا کہ نہیں! اس لیے وہ دوبارہ نماز پڑھنے لگیں۔ کچھ دیر بعد پھر پوچھا: کیا چاند ڈوب گیا؟ میں نے کہا: ہاں۔ انہوں نے کہا کہ اب آگے چلو (منیٰ کو) چنانچہ ہم ان کے ساتھ آگے چلے وہ (منیٰ میں) رمی جمرہ کرنے کے بعد پھر واپس آگئیں اور صبح کی نماز پڑھنے میں پڑھی۔ میں نے کہا: جناب یہ کیا بات ہوئی کہ ہم نے اندھیرے ہی میں نماز صبح پڑھ لی۔ انہوں نے کہا: بیٹے! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں کو اس کی اجازت دی ہے۔



اس واقعہ میں جو سورج طلوع ہونے سے پہلے کنکریاں مارنے کا ذکر ہے وہ پہلی احادیث کے ساتھ معارض نہیں۔ کیونکہ اس واقعہ میں کنکریاں رات کو مارنے کی اجازت کی وضاحت نہیں ہے، ہو سکتا ہے کہ اسماعیلی رضی اللہ عنہما نے بیماروں، بچوں، بوڑھوں اور عورتوں کو جو اجازت رات کو مزولفہ سے آنے کی ملی ہے، اسی اجازت سے کنکریاں مارنے کی اجازت بھی سمجھ لی ہو اور اسماء رضی اللہ عنہما کو وہ حدیث نہ پہنچی ہو جو ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ طلوع شمس سے پہلے رمی نہ کرو۔

1 البوادد کتاب الناسک باب التخیل من جمع، نسائی، ابن ماجہ

2 بخاری کتاب الحج باب من قدم ضعیفا بلبل، مسلم کتاب الحج باب استیجاب تقدم دفع الضعفة من النساء، ترمذی الواب الحج باب ما جاء فی الضعفة من جمع بلبل

یوم النحر۔ اذوالحجہ کو صرف حمرہ عقبہ کو رمی کریں۔ ایام تشریق میں روزانہ تینوں حمروں اولیٰ، وسطیٰ، عقبہ کو بالترتیب زوال آفتاب کے بعد کنکریاں مارنا واجب ہے۔
حمرہ اولیٰ اور وسطیٰ کو کنکریاں مارنے کے بعد ذرا ہٹ کر قبلہ رخ کھڑے ہو کر دعا کرنا سنت ہے۔

۱۰ اذوالحجہ کو حمرہ عقبہ کی رمی کے بعد قربانی کریں۔ ۱۰ اذوالحجہ کو قربانی کے بعد سر منڈوانا یا سر کے بال کٹوانا واجب ہے۔ ۲۰ ۳ ۲۱ ۱ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 450

محدث فتویٰ